مطبوعات

تہافت الفلاسفہ | امام محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی

تلخیص و ترجمہ: مولانا محمد حنیف ندوی

شائع کردہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

صفحات: ۲۱۹ قیمت: ۱۲ روپے

امام غزالیؒ کی مشہور کتاب تہافت الفلاسفہ اور اس کے جواب میں ابن رشد کی تالیف تہافت التہافہ کو اسلامی عقاید و افکار میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ امام غزالیؒ چونکہ فلسفے کی خارزار وادیوں سے گزر کر تصوف کے میدان میں آئے تھے اس لیے انہوں نے جہاں اسلام کے نظام عقائد کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ ریب و تشکیک کے کانٹے خود بخود دماغ سے نکل جاتے ہیں وہاں انہوں نے فلسفہ کی فطری خامیوں، اس کے تضادات اور اس کی ناکامیوں کی بھی بڑے حکیمانہ انداز میں نشاندہی کی ہے اور فلاسفہ کے اس پر خود غلط گروہ کے پندار و غرور کو بھی خاک میں ملا دیا ہے جو عقلیات کے نشہ میں چور تھے اور بزعم خود یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ خرد خام کی کاوشوں سے زندگی کے سارے مسائل بطریق احسن حل ہو سکتے ہیں۔

فلسفہ کے میدان میں امام غزالیؒ کا اصل کارنامہ یہ نہیں کہ انہوں نے یونانی حکما اور اُن کے بعض مسلمان خوشہ چینوں پر بھرپور تنقید کر کے ان کی فکری لغزشوں سے دنیا کو آشنا کیا ہے بلکہ ان کی عظمت کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ انہوں نے اس حقیقت کو آشکار کیا ہے کہ دینی افکار و معتقدات کی صحت کو جانچنے کے پیمانے فلسفیانہ دلائل اور منطقی قیل و قال سے مختلف ہوتے ہیں اس لیے وہ لوگ دین کی کوئی خدمت سرانجام نہیں دیتے جو فلسفے کی عینک سے دین کا مطالعہ کرتے ہیں یا دینی معتقدات کو فلسفیانہ افکار کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امام غزالیؒ کا موقف یہ ہے کہ فکر و تعقل کے فلسفیانہ اسلوب میں اس درجہ تناقض و تضاد اور اس حد تک یک رُخا پن پایا جاتا ہے کہ اس کے بل پر ان مابعد الطبیعیاتی حقائق کو قطعی ثابت نہیں کیا جا سکتا جنہیں مذہب کی اساس کہا جاتا ہے۔

تہافت الفلاسفہ کے فاضل مترجم نے نہ صرف امام غزالیؒ کے اس تنقیدی شاہکار کو بڑی صحت کے ساتھ اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے بلکہ آغاز میں ایک ایسا فکر انگیز مقدمہ بھی شامل کیا ہے جو ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے۔ یہ مقدمہ

امام غزالیؒ کے افکار کا خلاصہ نہیں بلکہ اس حکیم صوفی اور ابن رشد کے خیالات کا عالمانہ محاکمہ بھی ہے۔ اس مقدمہ میں مولانا نے علامہ طوسی اور خواجہ زادہ کے تاریخی اور بصیرت افروز محاکموں سے استفادہ کے علاوہ دورِ جدید کے فلسفیانہ افکار سے بھی پوری طرح فائدہ اٹھایا ہے اور اس طرح اسلامی فلسفہ کے طلبا اور محققین کے لیے اندازِ تحقیق کے نئے راستوں کی نشاندہی کی ہے۔

اس کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہوتا اگر فلسفے کی اُردو اصطلاحات کے ساتھ انگریزی کی متبادل اصطلاحیں بھی درج کر دی جاتیں۔

کتاب کا معیارِ طباعت گوارا اور قیمت مناسب ہے۔

روحِ سعید | تالیف: ڈاکٹر محمد سعید رمضان

مترجم: جناب محمد حنیف ایم اے۔

شائع کردہ: مکتبہ چراغ اسلام، بیرون کھیالی دروازہ، گوجرانوالہ۔

صفحات، ۸۰ قیمت: -/۳ روپیہ

دنیائے اسلام میں مغربی تہذیب کی یلغار کو روکنے کے لیے جو سعید روحیں میدانِ عمل میں اتری ہیں اُن میں ایک مقدس روح علامہ بدیع الزمان سعید نورسی ہے۔ خدا کے اس پاکباز بندے نے اتاترک کے پھیلائے فتنوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کیا اور اسلام کو غالب قوت بنانے کے لیے ایک زبردست تحریک شروع کی جسے نورسی تحریک کہا جاتا ہے۔ یہ اسی تحریک کا اثر ہی ہے کہ ترکی کے اندر کمالی فتنے دب کر رہ گئے ہیں اور وہاں کا نوجوان اسلامی انقلاب کے لیے جدوجہد کرتا نظر آتا ہے۔ اس مردِ حق آگاہ کے حالاتِ زندگی کو ڈاکٹر سعید رمضان نے بڑے اختصار کے ساتھ عربی میں قلمبند کیا ہے اور پاک و ہند کے معروف عالمِ دین مولانا محمد چراغ کے فرزند ارجمند نے اسے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ ترکی میں اسلام اور مغربی تہذیب کی کشمکش کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔